السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرض ہے کہ ہمیشہ جمعہ کے دن خطبہ سے پہلے ۴ رکعات سنت پڑھتے ہیں پھر ۲ فرض پڑھے جاتے ہیں اوراس کے بعد ۲ سنت پڑھی جاتی ہیں اس طرح جمعہ اورنماز ادا ہوگی لیکن حدیث ہے کہ صحابی آیا آپ خطبہ دے رہے تھے آپ نے فرمایا ۲ رکعات پڑھ کر بیٹھو کیا صحابہ گھر سے سنتیں پڑھ کر آتے تھے اوریہ دو رکعات نفل ہیں یا جمعہ سے پہلے عام ظہر نماز کی طرح ۴ رکعات پڑھنی چاہئیں کیا جمعہ کے فرض کے بعد دو سنتیں پڑھنی چاہئیں یا چار؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جمعہ سے قبل رکعات کی تعداد متعین نہیں خطبہ شروع ہونے سے پہلے جس قدر میسر ہو نماز پڑھ سکتے ہیں دو رکعات ، چار رکعات ،چھ رکعات ، آٹھ رکعات یا اس سے بھی زیادہ رسول اللہﷺ کا فرمان ہے «فَصَلّٰی مَا کُتِبَ لَہ» بخاری۔کتاب الجمعة۔ باب لایفریق بین اثنین یوم الجمعة ''پس اس نے نماز پڑھی جو اس کے لیے لکھی گئی تھی'' اورایک روایت میں ہے «فَصَلّٰی مَاقُدِرَلَہ» مسلم ۔کتاب الجمعة۔ باب فضل من استمع وانصب فی الخطبة ''اس نے نماز پڑھی جتنی اس کے مقدر میں ہے'' آپ کا یہ فرمان خطبہ جمعہ شروع ہونے سے پہلے آنے والے کے متعلق ہے جیساکہ حدیث کے سیاق ومتن سے واضح ہے اوراگر انسان مسجد میں پہنچا تو خطبہ شروع ہوچکا تھا توپھر وہ صرف دو رکعات پڑھے وہ بھی ہلکی پھلکی جیساکہ صحیح مسلم میں ہی ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی داخل ہو اس حال میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ ہلکی پھلکی دو رکعتیں پڑھے ۔

رہا جمعہ کے بعد تو دو رکعت بھی پڑھ سکتا ہے اورچار بھی پڑھ سکتا ہے اورایک حدیث سےچھ پڑھنا بھی ثابت ہوتا ہے صحیح مسلم میں ہے «مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مُصَلِّیًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْیُصَلِّ اَرْبَعًا» مسلم ۔کتاب الجمعة ''جو تم میں سے جمعہ کے بعد نماز (سنتیں) پڑھے پس وہ چار رکعات ادا کرے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص244

محدث فتویٰ